14

آیات نمبر 89 تا 96 میں بنی اسرائیل کو یاد دلایا گیا کہ یہ قرآن ان پیشین گوئیوں کے مطابق نازل ہوا ہے جو پہلے سے ان کی کتابوں میں موجود ہیں لیکن پھر بھی وہ ایمان لانے کے لئے آمادہ نہیں، حالانکہ ان کا دعویٰ یہ ہے کہ وہ اللہ کے محبوب اور چہیتے ہیں۔

وَ لَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ؗ اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے یہ کتاب یعنی قرآن آئی جو ان کے پاس موجود کتاب یعنی تورات کی تصدیق کرتی ہے اور ان کے پاس وہی نبی تشریف لے آیا جسے وہ تورات میں دی گئی نشانیوں سے پہچانتے تھے تو اس کے منکر ہو گئے، حالانکہ اس سے پہلے وہ خود اس نبی کے حوالہ سے کافروں پر فتح یابی کی دعائیں مانگتے تھے فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾ پس ایسے انکار کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہے

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ کیا ہی بری ہے وہ چیز جس سے انہوں نے اپنی جانوں کا سودا کیا کہ اللہ کی نازل کردہ کتاب کا انکار کر رہے ہیں وہ بھی محض اس ضد کی وجہ سے کہ اللہ اپنے فضل سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے وحی نازل فرماتا ہے، بنی اسرائیل محض اس ضد کی وجہ ایمان لانے کے لئے تیار نہ تھے کہ اس سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کے بعد تمام رسول بنی اسرائیل ہی میں مبعوث ہوئے ہیں، سو اب بھی بنی اسرائیل ہی میں سے ہونا چاہئے تھا، لیکن یہ اللہ کی حکمت تھی کہ اللہ کے آخری رسول (ﷺ) کا تعلق بنی اسمٰعیل سے تھا جو ابراہیم علیہ السلام ہی کی اولاد تھے



فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾ سو اب یہ لوگ
اللہ کے دوہرے غضب کے مستحق ہو گئے ہیں، اور کافروں کے لئے توہین آمیز
عذاب ہے وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ
اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ
اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ان سب کتابوں پر ایمان لاؤ جنہیں اللہ نے نازل فرمایا
ہے، تو کہتے ہیں کہ ہم صرف اس کتاب پر ایمان لائیں گے جو ہم پر نازل کی گئی، اور جو
اس کے علاوہ ہے اس کا انکار کرتے ہیں، حالانکہ یہ قرآن بھی برحق ہے اور اس
کتاب کی تصدیق کرتا ہے جو پہلے سے ان کے پاس موجود ہے قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ
اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾ اے پیغمبر آپ ان سے
دریافت فرمائیں کہ اگر تم واقعی اپنی کتاب پر ایمان رکھتے ہو تو پھر تم اس سے پہلے اللہ
کے بھیجے ہوئے انبیاء کو کیوں قتل کرتے رہے ہو وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى
بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾ اور
تمہارے پاس موسیٰ (علیہ السّلام) کھلی نشانیاں لے کر آئے پھر تم نے ان کے کوہ طور
پر جانے کے بعد بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم بہت ہی ظالم ہو وَاِذْ اَخَذْنَا
مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ
اور جب ہم نے تمہارے اوپر کوہ طور کو معلق کر کے تم سے پختہ عہد لیا اور حکم دیا کہ
جو کتاب ہم نے تمہیں عطا کی ہے اس کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور ہمارا حکم سنو

قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ تو انہوں
نے جواب دیا کہ ہم نے سن لیا مگر پھر نا فرمانی کی، اور کفر کے باعث ان کے دلوں میں
بچھڑے کی محبت رچا دی گئی تھی قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ انہیں بتا دیجئے کہ یہ بہت ہی بری باتیں ہیں جن
کا حکم تمہیں تمہارا ایمان دے رہا ہے اگر تم واقعی مومن ہو قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ
الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾ آپ فرما دیجئے کہ اگر تمہارے کہنے کے مطابق اللہ کے نزدیک آخرت کا گھر
یعنی جنت صرف تمہارے لئے ہی مخصوص ہے اور دوسرے لوگوں کے لئے نہیں تو تم
موت کی آرزو کرو اگر تم سچے ہو وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ
عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾ لیکن ان گناہوں اور اعمال کے باعث جو ان کے ہاتھ آگے بھیج
چکے ہیں وہ ہرگز کبھی یہ آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ان ظالموں کو خوب جانتا ہے وَ
لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۛ آپ انہیں
سب لوگوں سے زیادہ جینے کی ہوس میں مبتلا پائیں گے حتیٰ کہ مشرکوں سے بھی زیادہ يَوَدُّ
اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ
ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ اسے ہزار برس کی زندگی مل جائے، لیکن یہ لمبی زندگی بھی
انہیں آخرت کے عذاب سے تو نہیں بچا سکتی وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ اور اللہ ان
کے اعمال کو خوب دیکھ رہا ہے رکوع [۱۱]

[# 14]

In verses 89 to 96, the children of Israel were reminded that this Qur'an was revealed in accordance with the prophecies already contained in their books, but still they are not willing to believe, even though they claim to be the beloved and chosen ones of Allah.

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَ
كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا
جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۙ

And when there came to them this book from Allah, [the Qur'an], which confirms the book they already had, [the Torah]–even though [In the past] they had been praying to Allah for victory against the disbelievers–but when the [same] Prophet came to them whom they recognized by the signs given in the Torah, they denied it [and themselves became disbelievers].

فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ﴿٨٩﴾

So let the Curse of Allah be on the disbelievers.

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ

What a great loss it is, that just out of sheer opposition, they sold their souls for denial of the Book that Allah revealed. They rejected it because Allah, in His wisdom, chose to send revelation to whomever He wills among His servants.

[The Children of Israel were not prepared to believe in it, unless it came to them in the line of their own Israelite prophets. However, it was Allah's divine wisdom that the final Messenger (peace be upon him) was from the line of Ishmael, the son of Abraham, and this was ordained by Allah.]

فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾

So they have brought upon themselves wrath upon wrath, and for the disbelievers, there is a humiliating punishment.

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ

And when it is said to them, "Believe in all the Books that Allah has revealed," they reply, "We will believe only in the Book that has been sent to us", while rejecting all else, even though the Quran is the truth and confirms the previous scriptures that they possess.

قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ۝٩١

[O Prophet], say to them, " why did you kill the prophets of Allah, who were sent to you previuosly, if you are indeed believers?"

وَ لَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ
مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ۝٩٢

And indeed, Moses came to you with clear signs, yet in his absence [when he had gone to receive the Torah], you worshipped the calf, thus became wrongdoers.

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَ رَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَاۤ
اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْا ؕ

And when We took your covenant and raised the Mount above you, saying, "Hold firmly to what We have given you with determination and listen."

قَالُوْا سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا ۗ وَ اُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ
بِكُفْرِهِمْ ؕ

They replied, "We hear, and we disobey". And their hearts were soaked with the love of the calf because of their disbelief.

قُلۡ بِئۡسَمَا يَاۡمُرُكُمۡ بِهٖۤ اِيۡمَانُكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۹۳﴾

[O Prophet!] say to them: woeful is what your faith is commanding you to do, if you are really believers.

قُلۡ اِنۡ كَانَتۡ لَـكُمُ الدَّارُ الۡاٰخِرَةُ عِنۡدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنۡ دُوۡنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۹۴﴾

Say to them, If [according to you], the home of the Hereafter [the Paradise], is reserved only for you, with no one else included, then wish for death, if you are truthful.

وَ لَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ﴿۹۵﴾

However, they will never wish for it because of what their hands have put forth [in terms of sin and misdeeds]. Allah is fully aware of the wrongdoers.

وَ لَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚۛ وَ مِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚۛ

Thus you will most surely find them the most eager of all people for [this] life, even more than idolaters.

يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ

Every individual among them aspires to live for a thousand years. Yet even this long life cannot save him from the punishment [of the Hereafter].

وَ اللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ رکوع [١١]

And Allah is observing their deeds well.